سوال

(290) شوہر کا طلاق دینا اور بیوی کا طلاق سے منکر ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بکر کو کہتا ہے کہ تم نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور پھر اپنے مکان میں بیوی مذکورہ کو رکھا ہے۔ اور بی بی مذکورہ سے دریافت کیا گیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ میرے شوہر نے مجھے ہر گز طلاق نہیں دی۔ اب سوال یہ ہے کہ زید پر از روئے شریعت کون سی حد جاری ہو۔ (نور محمد گوڑی شاہ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی طلاق سے منکر ہوں۔ تو گواہ پورے نصاب میں ہونے چاہییں۔ کم سے کم دو معتبر صادق القول ہوں۔ تو طلاق سمجھی جائے گی ورنہ نہیں۔ صورت مرقومہ میں حد کا حکم کسی پر نہیں لگایا جاسکتا۔ کیونکہ گواہ کا بیان اس کی زبانی نہیں سنا نہ تحریری پہنچا ہے۔ اور نہ اس کی نیت کا علم ہے۔ (اہلحدیث 12 ستمبر 1930ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 297

محدث فتویٰ